السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند نے مجھے کہا کہ وہ مجھ سے شادی کا بندھن توڑ کر علیحدگی کی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے پھر اس کے کچھ دن بعد اس نے کہا کہ اس کی پہلی منگیتر نے اسے ای میل کے ذریعے خط لکھا ہے اور مجھے اپنی سابقہ منگیتر کی ای میل پڑھنے کی اجازت بھی دے دی۔ جب میں نے ای میل دیکھی تو مجھے بہت تعجب ہوا کہ وہاں تو کئی ای میل خط ہیں جو وہ آپس میں ایک دوسرے کو ارسال کرتے رہے ہیں اور مجھے اس کے متعلق بتایا بھی نہیں۔ میں نے ان خطوط کو پڑھا انھوں نے ان میں کچھ فحش گوئی سے بھی کام لیا تھا اور وہ اپنی ملازمت والی جگہ سے اس سے روزانہ رابطہ کرتا رہا اور اسے یہ کہتا رہا کہ وہ اب دوبارہ اس سے رابطہ منقطع نہیں کرنا چاہتا۔

اس کا کہنا ہے کہ اس نے مجھ سے دو وجوہات کی بنا پر شادی تھی۔

1۔ وہ یہ چاہتا تھا کہ اس کے علاوہ کوئی اور میرے ساتھ شادی نہ کرے۔

2۔ اس نے مجھ سے اس لیے شادی رچائی تاکہ اپنی سابقہ منگیتر کو بھول جائے لیکن وہ اسے نہیں بھول سکا بلکہ اس کی تلاش میں رہا اور بالآخر اسے تلاش کر ہی لیا۔

اور مزید یہ بات بھی آپ کے علم میں رہے کہ اس کے ساتھ پڑھنے والی سہیلیوں نے بھی اس کے ساتھ خط وکتابت شروع کر دی ہے مجھے یہ علم ہے کہ اسے ایک ہی وقت میں چار عورتوں سے شادی کرنے کا حق حاصل ہے لیکن کیا اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ نوجوان لڑکیوں کو اپنی سہیلیاں بنائے اور پھر خاص کر جب وہ سب کی سب غیر مسلم ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے شادی کو اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا ہے اور اسے میاں بیوی کے درمیان محبت و مودت کا ذریعہ اور میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس کہا ہے اور شادی میں اصل تو یہی ہے کہ اس میں استمرار ہو۔ آپ کے خاوند پر واجب تھا کہ شادی سے پہلے ہی اپنی نیت ٹھیک رکھتا اور پھر جب اس نے مکمل شرائط کے ساتھ آپ سے شادی کی ہے تو پھر اسے چاہیے کہ وہ اسے نبھائے۔ اسی طرح آپ کے خاوند پر یہ حرام ہے کہ وہ اجنبی لڑکیوں کے ساتھ تعلقات استوار کرتا پھرے اور ان سے خط وکتابت کرے اور خاص کر جب وہ اس خط وکتابت میں فحش گوئی سے بھی کام لے۔

ہم آپ کے بارے میں یہ کہیں گے کہ آپ اپنے خاوند کے سامنے صراحت کیوں نہیں کرتیں اور اسے وعظ و نصیحت کیوں نہیں کرتیں ممکن ہے وہ اس سے اپنے برے طریقے کو چھوڑ کر راہ راست پر آجائے یا پھر آپ ایسے لوگوں کی معاونت حاصل کریں جو اہل علم اور عقل و دانش کے مالک ہیں اور وہ آپ کے خاوند کو اس ضمن میں سمجھائیں۔ اسی طرح اگر وہ اپنی سابقہ منگیتر کو بھول نہیں سکتا تو اگر وہ اہل کتاب میں سے ہے تو اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اس سے شادی کرلے لیکن یہ شرط ہے کہ وہ پہلے اپنے سابقہ حرام تعلقات سے توبہ کرے اور پاکدامنی کی طرف پلٹ آئے۔

مزید آپ صبر و تحمل کا دامن نہ چھوڑیں اور علیحدگی اختیار کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لیں ممکن ہے آپ کا صبر دیکھ کر بالآخر وہ راہ راست پر آجائے۔ لیکن اگر وہ انکار ہی کرتا ہے اور اپنے حرام تعلقات کو چھوڑنا نہیں چاہتا تو ایسے شخص سے علیحدگی میں بھی کوئی افسوس نہیں ہونا چاہیے ہم ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے خیر و بھلائی کی توفیق کے طلب گار ہیں (اللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص369

محدث فتویٰ